

دو(2) سے 597 تک: ایکویہ اسکولوں کے طلبہ نے بھارت کے سب سے مشکل امتحانات میں کامیابی حاصل کی

ہندوستان بھر کے دور دراز قبائلی دیہاتوں سے ابھرتے ہوئے، ایکویہ ماڈل رہائشی اسکولوں (ای ایم آر ایس) کے 597 طلبہ نے 2024-25 میں انتہائی مسابقتی جے ای ای مین، جے ای ای ایڈوانسڈ، اور این ای ای ٹی امتحانات کامیابی کے ساتھ پاس کیے۔ یہ تعداد 2022-23 میں صرف 2 طلبہ تک محدود تھی، جو ایک قابل ذکر اضافہ ہے۔ یہ کامیابی ظاہر کرتی ہے کہ کس طرح ہدف شدہ تعلیمی معاونت زندگیوں کو بدل رہی ہے اور ہندوستان کی سب سے کم سہولت یافتہ برادریوں میں شامل قبائلی طلبہ کو اہم مواقع فراہم کر رہی ہے۔ کلاس 12 مکمل کرنے والے 230 ای ایم آر ایس اسکولوں میں سے 101 ایسے طلبہ ہیں جنہوں نے ان معزز امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔

ایک روشن مثال ہماچل پردیش کی باسپا وادی کے سانگلہ گاؤں سے تعلق رکھنے والے جتن نیگی ہے۔ ایک دور دراز ہمالیائی گاؤں میں پرورش پانے کے باوجود، جہاں سخت سردیوں اور بجلی کی مسلسل بندش کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اس نے جے ای ای ایڈوانسڈ کو 421 کے آل انڈیا رینک کے ساتھ کامیابی سے کمر کیا اور اب آئی آئی ٹی جو دھپور میں بی ٹیک کی تعلیم حاصل کر رہا ہے۔

کھپتیا، گجرات سے تعلق رکھنے والی پڈوی ارجاسو بین امرت بھائی، جنہوں نے ای ایم آر ایس بارتاد میں تعلیم حاصل کی اور این ای ای ٹی کا امتحان کامیابی کے ساتھ پاس کیا، تعلیم کی طاقت، خود اختیاری، اور اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے سخت محنت کی ایک شاندار مثال ہیں۔ وہ ڈاکٹر بننے کے اپنے خواب کو حقیقت میں بدلنے کے سفر پر ہیں اور اب جی ایم ای آر ایس میڈیکل کالج اینڈ ہسپتال، جونا گڑھ میں ایم بی بی ایس کی تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔

ان کی کہانیاں ایکویہ ماڈل رہائشی اسکولوں کے ذریعے فراہم کردہ زندگی بدلنے والے مواقع کی عکاس ہیں۔

ای ایم آر ایس کے وہ طلبہ جنہوں نے 2024-25 میں آئی آئی ٹی۔ جے ای ای مین، جے ای ای ایڈوانسڈ، اور این ای ای ٹی امتحانات میں کامیابی حاصل کی۔

نمبر شمار	ریاست	جے ای ای مین	جے ای ای ایڈوانسڈ	نیٹ
1	آندھرا پردیش	17	1	0
2	چھتیس گڑھ	17	3	18
3	گجرات	37	3	173
4	ہماچل پردیش	3	1	7
5	جھارکھنڈ	6	0	0
6	کرناٹک	7	0	0
7	مدھیہ پردیش	51	10	115
8	مہاراشٹر	7	2	7
9	اوڈیشہ	10	4	0
10	تلنگانہ	60	10	24
11	اتر پردیش	1	0	0
12	اتراکھنڈ	3	0	0
	میزان	219	34	344

سال بہ سال کارکردگی کا موازنہ (آخری 3 تعلیمی سال)

سال	آئی آئی ٹی - جے ای ای	نیٹ
2024-2025	219	344
2023-2024	16	6
2022-2023	2	—

آئی آئی ٹی - جے ای ای اور این ای ٹی امتحانات کیا ہیں؟

انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی انجینئرنگ اور ٹیکنیکی تعلیم فراہم کرنے والے باوقار ادارے ہیں۔ مشترکہ داخلہ امتحان (جے ای ای) ایک قومی سطح کا انجینئرنگ داخلہ امتحان ہے جو دو مرحلے - جے ای ای مین اور جے ای ای ایڈوانسڈ میں منعقد ہوتا ہے۔ جے ای ای مین ایک اسکریننگ امتحان ہے جو ایسے امیدواروں کا انتخاب کرتا ہے جو جے ای ای ایڈوانسڈ کے لیے حاضر ہونے کے اہل ہوں گے، جو آئی آئی ٹی میں داخلے کے لیے امیدواروں کا انتخاب کرتا ہے۔ ہندوستان میں 23 آئی آئی ٹی ہیں۔

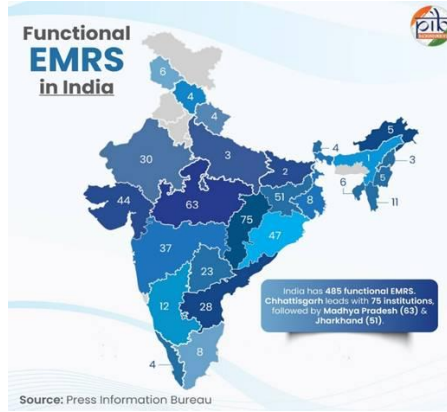
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ایئر ٹرنس ٹیسٹ (این ای ای ٹی) ہندوستان بھر کے تمام طبی اداروں میں انڈرگریجویٹ میڈیکل تعلیم میں داخلے کے لیے ایک مشترکہ اور یکساں امتحان ہے۔

ایکویہ ماڈل رہائشی اسکول

قبائلی امور کی وزارت کے ذریعہ قائم کردہ ایکویہ ماڈل رہائشی اسکول (ای ایم آر ایس) درج فہرست قبائل (ایس ٹی) کے طلباء کو معیاری تعلیم فراہم کرتے ہیں، جس سے وہ اعلیٰ اور پیشہ ورانہ تعلیم کے مواقع تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں اور مختلف شعبوں میں روزگار حاصل کر سکتے ہیں۔

ملک میں 485 فعال ای ایم آر ایس اسکول ہیں جن میں 2024-25 میں 1,38,336 طلباء نے داخلہ لیا۔ مجموعی طور پر، کل 1722 اسکولوں کو منظوری دی گئی ہے اور اس کے لیے 12000 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اسکولوں کے لیے 68,418 لاکھ روپے جاری کیے گئے۔

قبائلی امور کی وزارت کی طرف سے آئین کے آرٹیکل 275(1) کے تحت ریاستی حکومتوں کو فراہم کردہ گرانٹ اسکولوں کی تعمیر اور ان کے بار بار آنے والے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے ہے۔ یہ شق درج فہرست قبائل کی فلاح و بہبود کو فروغ دینے کے لیے ہر سال ہندوستان کے مجموعی فنڈ سے امداد کی ضمانت دیتی ہے۔



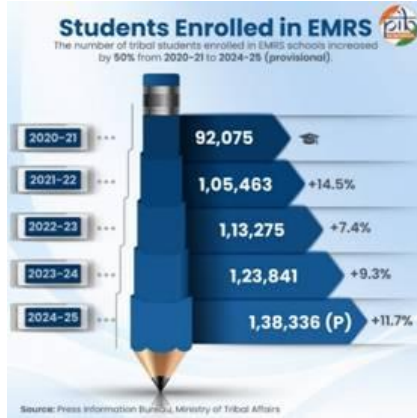
ای ایم آر ایس اسکیم 1997-98 میں شروع کی گئی تھی۔ مرکزی بجٹ 2018-19 میں، حکومت ہند نے اعلان کیا کہ ایکویہ ماڈل رہائشی اسکول (ای ایم آر ایس) ہر بلاک میں 50% سے زیادہ درج فہرست قبائل (ایس ٹی) کی آبادی اور کم از کم 20,000 قبائلی افراد کے ساتھ قائم کیے جائیں گے۔ آر ٹیکل 275(1) کے تحت منظور شدہ 288 ای ایم آر ایس کے علاوہ ملک بھر میں 440 ای ایم آر ایس تجویز کیے گئے تھے، جس سے ملک بھر میں کل 728 ای ایم آر ایس قائم کیے جائیں گے۔ 31.07.2025 تک کل 722 ای ایم آر ایس کو منظوری دی جا چکی ہے، جن میں سے 485 کو فعال کر دیا گیا ہے۔

ای ایم آر ایس کی توسیع بچوں کو ان کے اپنے ماحول میں یا اس کے قریب مفت، اعلیٰ معیار، سی بی ایس ای سے منسلک تعلیم فراہم کر کے مقامی قبائلی برادریوں کو براہ راست فائدہ پہنچاتی ہے۔ اچھی طرح سے لیس ہاسٹلز، کلاس رومز، لیبارٹریز اور کھیلوں کی سہولیات کے ساتھ، ای ایم آر ایس قبائلی طلباء کی تعلیمی، جسمانی اور غیر نصابی ترقی سمیت مجموعی ترقی کو یقینی بناتے ہیں۔ اس کے علاوہ، طلباء مفت رہائش، غذائیت سے بھرپور کھانا، صحت کی دیکھ بھال، اور کیریئر کی رہنمائی حاصل کرتے ہیں، جو ان کی مجموعی فلاح و بہبود اور اعلیٰ تعلیم اور مسابقتی کیریئر کے لیے تیاری میں معاون ہوتے ہیں۔ اجتماعی طور پر، یہ اقدامات تعلیمی حصول میں اضافہ کرتے ہیں، سماجی شمولیت کو فروغ دیتے ہیں، اور قبائلی برادریوں کو معاشی اور سماجی طور پر بااختیار بناتے ہیں۔

حالیہ برسوں میں ای ایم آر ایس اسکولوں میں داخلہ لینے والے طلباء کی تعداد کے ساتھ ساتھ ان کی ترقی اور کام کاج کے لیے مختص فنڈز میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔

ای ایم آر ایس کی ترقی نتائج کی طرف لے جاتی ہے

جیتن نیگی ان بہت سے طلباء میں سے ایک ہیں جنہوں نے اس تعلیمی مدد سے فائدہ اٹھایا ہے۔ انہوں نے 2017 میں ای ایم آر ایس نچر میں شمولیت اختیار کی جب وہ چھٹی جماعت میں تھے۔



محدود رابطے والے دور دراز علاقے میں رہنے والے نیگی کی اسکولنگ سخت سردیوں کے دوران اکثر متاثر ہوتی تھی، جب شدید برف باری نے ان کی برادری کو بیرونی دنیا سے الگ کر دیا تھا۔

"ہمارے پاس مسلسل دو ماہ تک بجلی نہیں ہوگی اور ہمیں تعلیم حاصل کرنے کے لیے رات کو شمسی لمپ کا استعمال کرنا پڑے گا۔ بیرونی دنیا سے ہمارا واحد رابطہ بس اسٹیشن پر ایک عوامی مائکروفون تھا،" نیگی نے کہا۔



شکل 1- نیگی کا تعلق ہماچل پردیش کے کنور ضلع کے سانگلا گاؤں سے ہے، جو عظیم تر ہمالیہ میں واقع ہے۔ کنور کی سرحد تبت سے ملتی ہے۔ تصویر میں چھٹکول گاؤں دکھایا گیا ہے، جو سانگلا سے تقریباً 20 کلومیٹر دور ہے۔

ای ایم آر ایس ہاسٹل میں، انہوں نے اپنے اساتذہ سے رہنمائی حاصل کی اور ایک منظم اسکول کے معمولات میں آباد ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ "آہستہ آہستہ، میں سمجھنے لگا کہ وسیع تر دنیا کیسے کام کرتی ہے۔"

نیگی کو ای ایم آر ایس میں تعلیم میں دلچسپی پیدا ہوئی، اور اس کے اساتذہ نے اسے اور دیگر طلباء کو مسابقتی امتحانات کے لیے تیار کیا۔ "ہمیں صرف روایتی طریقے سے بورڈ امتحانات کے لیے تیار کرنے کے بجائے، انہوں نے ایک مسابقتی نقطہ نظر اپنایا۔ ٹیسٹ باقاعدہ ہو گئے۔ ہمیں گریڈ اور مارکس کے

ساتھ تفصیلی فیڈبیک دیا گیا۔ انہوں نے مسلسل ہمیں بہتر بنانے پر زور دیا، اور اس باقاعدہ، نظم و ضبط کے نقطہ نظر نے ہمارے سیکھنے کے تجربے کو تبدیل کر دیا، "نیگی نے کہا۔

نیگی کے والد کا انتقال اس وقت ہوا جب وہ 2024 میں بارہویں جماعت میں تھے، جس کی وجہ سے وہ بہت پریشان تھے۔ انہوں نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے جدوجہد کی۔ ان کے ای ایم آر ایس اساتذہ نے اس مشکل دور میں ان کی مدد کی اور نیگی نے 2025 کے امتحان کی تیاری کے لیے ایک سال کی چھٹی لی، جسے انہوں نے پاس کیا۔ "گھر کے مشکل حالات کے باوجود، میں اپنی تیاری پر مرکوز رہا۔ میں صبح 6:00 بجے اٹھتا ہوں، ناشتہ کرتا ہوں، سارا دن پڑھتا ہوں، اور 2:00 بجے سو جاتا ہوں۔ یہ میرا روزمرہ کا معمول تھا۔ جب بھی مجھے شک ہوتا تو میں اپنے استاد سے پوچھتا۔"



جب نیگی نے سخت انجینئرنگ کا امتحان پاس کیا اور 421 کا آل انڈیا رینک حاصل کیا تو ان کا خاندان اور برادری بہت خوش ہوئی، حالانکہ بہت سے لوگوں نے پہلے آئی آئی ٹی کے بارے میں نہیں سنا تھا۔ وہ امید کرتے ہیں کہ ان کی کامیابی تمام برادریوں کے لوگوں کو اپنے خوابوں کو پورا کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "جب ایک شخص ایسی کمیونٹی سے کامیابی کے ساتھ ابھرتا ہے تو دوسرے اس پر توجہ دیتے ہیں، ان کی مثال سے سیکھتے ہیں اور محنت کرنے کی ترغیب بھی محسوس کرتے ہیں۔"

پادوی ار جسوی بین امرت بھائی بھی محنت کی طاقت پر یقین رکھتے ہیں۔ گجرات کے چند سوافراد کے ایک چھوٹے سے گاؤں کھتیا سے تعلق رکھنے والی، وہ دو بہنوں میں سے ایک ہیں۔ "گاؤں والے میرے والدین سے کہتے تھے، 'آپ کا بیٹا نہیں ہے، لڑکیاں کیا کر سکتی ہیں؟'

امرت بھائی نے غیر گجراتی میڈیم میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کی اور کلاس میں اعتماد کا فقدان تھا۔ خوش قسمتی سے، اسے ایک ای ایم آر ایس ٹیچر سے مدد ملی جس نے اس کی حوصلہ افزائی کی اور اس کی حوصلہ افزائی کی۔

جب امرت بھائی نے این ای ای ٹی امتحان میں 11,926 کا درجہ حاصل کیا تو اس سے تعلیم اور محنت کی تبدیلی کی طاقت پر ان کے اعتماد کو تقویت ملی۔ ان کا ماننا ہے کہ تعلیم لوگوں کو سماجی رکاوٹوں اور امتیازی سلوک پر قابو پانے میں مدد کر سکتی ہے۔ وہ اب جی ایم ای آر ایس میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل، جونا گڑھ میں ایم بی بی ایس کر رہی ہیں، اور سستی صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے کے لیے وقف ڈاکٹر بننے کی راہ پر گامزن ہیں۔

"میں گاؤں والوں کو بتانا چاہتی ہوں کہ لڑکیاں اپنے خواب پورے کر سکتی ہیں۔ میں اپنے والدین کا نام روشن کرنا چاہتی ہوں۔"

تعلیم میں مساوات کو فروغ دینے والے قوانین اور آئینی دفعات

مثبت کارروائی کے ذریعے تعلیمی مساوات کے لیے ہندوستان کا عزم اس کے آئین میں جڑا ہوا ہے اور تاریخی قانون سازی کے ذریعے اس کو تقویت ملی ہے۔ مثبت کارروائی زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے طلباء کو اپنے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے مساوی مقام پر رکھتی ہے اور اس طرح اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ کمزور سماجی و اقتصادی پس منظر سے تعلق رکھنے والے طلباء کو طویل عرصے میں تکلیف نہ پہنچے۔

آئینی فریم ورک

ہندوستان کا آئین، بنیادی حقوق اور ریاستی پالیسی کے رہنما اصولوں کے ذریعے، کمزور طبقات کے تعلیمی اور معاشی مفادات کو فروغ دینے کو یقینی بنانے کے لیے حکومتی مداخلت کو قابل بنانے والا قانونی ڈھانچہ مرتب کرتا ہے۔

ڈی پی ایس پیز کے تحت آرٹیکل 46 میں کہا گیا ہے کہ ریاست معاشرے کے کمزور طبقوں، خاص طور پر درج فہرست قبائل اور درج فہرست ذاتوں کے تعلیمی اور اقتصادی مفادات کو فروغ دے گی اور انہیں سماجی نا انصاف اور ہر قسم کے استحصال سے تحفظ فراہم کرے گی۔

آرٹیکل 15، ایک بنیادی حق کی شق (4) اور (5) میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ریاست سماجی اور تعلیمی طور پر پسماندہ طبقات یا ایس ٹی اور ایس سی کی ترقی کے لیے خصوصی انتظامات کر سکتی ہے۔ اس طرح کی خصوصی دفعات میں نجی اداروں سمیت تعلیمی اداروں میں داخلے کے لیے مثبت ایکشن پالیسیاں شامل ہیں، لیکن اقلیتی تعلیمی اداروں کے لیے نہیں۔ یہ دفعات آرٹیکل 29 کی شق (2) سے مستثنیٰ ہیں، جس میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی شہری کو صرف مذہب، نسل، ذات، زبان یا ان میں سے کسی کی بنیاد پر کسی بھی ریاست یا ریاست کے مالی تعاون سے چلنے والے تعلیمی ادارے میں داخلے سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔

قانون سازی

ان آئینی دفعات کی بنیاد پر، مرکزی تعلیمی ادارے (داخلے میں ریزرویشن) بل، 2006 کو پارلیمنٹ نے منظور کیا اور اسے مرکزی تعلیمی ادارے (داخلے میں ریزرویشن) ایکٹ، 2006 کے طور پر نافذ کیا گیا۔ یہ تاریخی قانون مرکزی حکومت کی مدد سے چلنے والے تعلیمی اداروں میں نشستوں کے ریزرویشن کو لازمی بناتا ہے: درج فہرست ذاتوں کے لیے 15٪، درج فہرست قبائل کے لیے 7.5٪، اور دیگر پسماندہ طبقات کے لیے 27٪۔

یہ ایکٹ آئی آئی ٹیز، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجیز (این آئی ٹیز) انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (آئی آئی ایمز) اور سنٹرل میڈیکل کالجوں سمیت اہم اداروں پر لاگو ہوتا ہے۔

مثبت ایکشن فریم ورک قانون سازی کی تجاویز اور عدالتی تشریح کے ذریعے تیار ہوتا رہتا ہے۔

ای ایم آرایس کے ذریعے خصوصی تعلیمی مدد

قبائلی امور کی وزارت کے تحت ایک خود مختار تنظیم نیشنل ایجوکیشن سوسائٹی فار ٹرائل اسٹوڈنٹس (این ای ایس ٹی ایس) ریاستی ای ایم آرایس سوسائٹیوں کے ساتھ مل کر ای ایم آرایس کی اسکیم کے انتظام اور اس پر عمل درآمد کے لیے قائم کی گئی ہے۔ مختلف خصوصی اقدامات ای ایم آرایس اسکولوں میں پڑھنے والے قبائلی طلباء کے تعلیمی سفر کی حمایت کرتے ہیں۔

پہل	فوکس ایریا	کلیدی تفصیلات
سنٹرز آف ایکسی لینس	آئی آئی ٹی- جے ای ای اور نیٹ کی تیاری	3 مراکز قائم کیے گئے (بھوپال، مہاراشٹر، آندھرا پردیش)؛ آف لائن کوچنگ کے لیے 2 این جی اوز کے ساتھ ایم او یو
ڈیجیٹل ٹیوشن	نیٹ اور آئی آئی ٹی- جے ای ای کی تیاری	این ای ای ٹی اور آئی آئی ٹی کی تیاری کے لیے ڈیجیٹل ٹیوشن جو سابق نوودیان فاؤنڈیشن اور پی اے سی ای آئی ٹی اینڈ میڈیکل کے ذریعے فراہم کی جاتی ہے
آئی ہب دیویہ سپرک پہل	سائنس اور ٹیکنالوجی	محکمہ سائنس اور ٹیکنالوجی اور آئی آئی ٹی روڈ کی کی مشترکہ کوشش؛ قبائلی طلباء کے لیے ای ایم آرایس میں تجربہ مراکز / لیبرز
مخصوص ڈی ٹی ایچ ٹی وی چینل	نصاب اور مسابقتی مواد	سنٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی کے ساتھ تعاون؛ کلاس 9-12 کے طلباء کو مواد فراہم کرتا ہے۔

اسارٹ کلاس انفراسٹرکچر	ڈیجیٹل لرننگ	ای آر این ای ٹی، ایم ای آئی ٹی وائی کے ساتھ تعاون؛ سیکھنے کے تجربے کو بڑھانے کے لیے سارٹ کلاس رومز
اسکل ڈیولپمنٹ لیبر	پیشہ ورانہ ہنر	پیشہ ورانہ مہارتوں کو فروغ دینے اور مستقبل کے روزگار کی تیاری کے لیے اسکولوں میں لیبر
ایبیزون فیوچر انجینئرز پروگرام	کمپیوٹر سائنس کی تعلیم	ای ایم آر ای 187 سے 178 اساتذہ کی استعداد کار میں اضافہ
سٹکپ پروجیکٹ	پیشہ ورانہ مہارت کی تربیت	پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا (پی ایم کے وی) 4.0 کے تحت پیشہ ورانہ مہارت کی لیب کا قیام اور ٹرینرز کی تربیت (ٹی او ٹی)
سائبر سیکیورٹی پروگرام	اے آر-وی آر اور سائبر سیکیورٹی	اے آر-وی آر اور سائبر سیکیورٹی میں اساتذہ کی صلاحیت کی تعمیر
سی بی ایس ای اسکل لیبر	ہنر کی ترقی	14 ای ایم آر ایس میں قائم؛ مزید 50 اسکولوں کو نشانہ بنانا
اٹل ٹکننگ لیبر	ای ٹی ای ایم اور انویشن	26 لیبر قائم کی گئیں: ایس ٹی ای ایم کٹس، اے آئی ماڈیولز، الیکٹرانکس، ہاتھ سے سیکھنے کے لیے 3 ڈی پرنٹرز سے لیس
سی بی ایس ای سے منسلک ہنر کے کورسز	پیشہ ورانہ تعلیم	سی بی ایس ای کی منظور شدہ فہرست سے ثانوی سطح کے لیے 2 ہنر مند مضامین اور سینئر سیکنڈری کے لیے 2 کو منتخب کرنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔
تلاش (قبائلی استعداد، زندگی کی مہارتیں اور خود اعتمادی مرکز)	کیئر گائیڈنس اور کونسلنگ	ویب پورٹل کے ذریعے ڈیجیٹل سائیکو میٹرک ٹیسٹ؛ 7 بنیادی شعبوں میں اہلیت پر مبنی کیئر گائیڈز اور ذاتی نوعیت کے راستے؛ این سی ای آر ٹی کی "تمنا" سے متاثر ہو کر؛ یونیسیف کی مشاورت سے تیار کیا گیا ہے۔ زندگی کی مہارت اور خود اعتمادی کے ماڈیولز

حوالہ جات

پریس انفارمیشن بیورو:

- REFORMS IN EMRS OPERATIONS: <https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetailm.aspx?PRID=2159068>
- Over 1.23 Lakh students enrolled in Eklavya Model Residential Schools in 2023-24; 405 EMRSs functional across the country: <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2042570>
- UTILISATION OF FUNDS FOR THE EMPOWERMENT OF STS: <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2159092>
- Cabinet approves National Scheme for Industrial Training Institute (ITI) Upgradation and Setting up of Five National Centres of Excellence for Skilling: <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2127415>
- SPECIAL ACADEMIC SUPPORT THROUGH EMRSs: <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2159097>
- Central Educational Institutions (Reservation in Admission) Act, 2006: <https://www.pib.gov.in/newsite/erecontent.aspx?relid=23895>

دیگر:

- EMRS: <https://tribal.nic.in/EMRS.aspx>
- THE CENTRAL EDUCATIONAL INSTITUTIONS (RESERVATION IN ADMISSION) AMENDMENT BILL, 2024: <https://sansad.in/getFile/BillsTexts/LSBillTexts/Asintroduced/49%20of%202024%20As%20Introduced726202444911PM.pdf?source=legislation>
- Indian Institutes of Technology (IITs): <https://www.education.gov.in/en/technical-education-2#:~:text=To%20meet%20the%20growing%20demand,Admission%20Test%20for%20M.Sc>
- THE CONSTITUTION (NINETY-THIRD AMENDMENT) ACT, 2005: https://www.india.gov.in/sites/upload_files/npi/files/amend93.pdf?fbclid=E2%80%89=%E2%80%89IwAR33t3LPsmFiiOrPTReOneb3PHKjix2aDmuny7DuBcptSGA7U3i-asQKAV0
- NATIONAL ELIGIBILITY CUM ENTRANCE TEST (UG): <https://www.education.gov.in/technical-education-2-hi>
- <https://neet.nta.nic.in/>
- Ministry of Tribal Affairs Performance Dashboard: <https://dashboard.tribal.gov.in/>
- Special Provisions of the CONSTITUTION OF INDIA for Scheduled Castes, Scheduled Tribes and Other Backward Classes: <https://anagrasarkalyan.gov.in/documnts/07-07-2017-11-32-37.pdf>
- SPECIAL REPRESENTATION IN SERVICES FOR SC/ST: <https://dopt.gov.in/sites/default/files/ch-11.pdf>
- The Constitution of India: <https://cdnbbsr.s3waas.gov.in/s380537a945c7aaa788ccfcdf1b99b5d8f/uploads/2024/07/20240716890312078.pdf>
- Chhitkul image: <https://hpkinnaur.nic.in/gallery/chhitkul-image/>
- Khapatia Population - Tapi, Gujarat: <https://www.census2011.co.in/data/village/524696-khapatia-gujarat.html>

پی ڈی ایف میں ڈاؤن لوڈ کریں

Social Welfare

From 2 to 597: Eklavya Schools Students Succeed in India's Toughest Exams

(Features ID: 156002)

UR-1195

(شرح-اس-ک-فر)